اعلیحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

ترتیب و تہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ ۔ لاہور

اعلیٰحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیٰحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدّین قادری رضوی

ترتیب وتہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویّہ ◎ گنج بخش روڈ ◎ لاہور

......☆☆☆......

نام کتاب ——— حیاتِ اعلیٰ حضرت

نام مؤلف ——— ملک العلماء محمد ظفر الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

موضوع کتاب ——— اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی زندگی کے حالات

سال تصنیف ——— ۱۹۳۸ء

سال طباعت جلد اول ——— ۱۹۶۰ء

سال طباعت مکمل ——— ۲۰۰۳ء

مقدمہ ——— ڈاکٹر مختار الدین احمد علی گڑھ (انڈیا)

ترتیب نو وتہذیب تازہ ——— پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے

تالیف سے طباعت تک ——— پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے

حروف چینی ——— محمد عالم مختار حق

کمپوزنگ ——— عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ لاہور 7236056

صفحات ——— ۱۰۸۰

ناشر ——— مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ لاہور

تقسیم کار ——— مکتبہ نبویہ، مرکزی مجلسِ رضا لاہور

قیمت اعلیٰ ایڈیشن ——— ۵۰۰ روپے

کوڈ نمبر ——— 2M63

ملنے کے پتے

☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا جاپان مینشن ریگل چوک کراچی

☆ افکارِ رضا ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)

☆ اجمیری بک ڈپو ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)

☆ ماہنامہ ''کنز الایمان'' ٹیامحل شاہ جہانی مسجد دہلی (انڈیا)

مرکزی مجلس رضا کے اراکین اور جہان رضا کے معاونین نصف ہدیہ ادا کریں گے

ہیں اور مردوں کا یہ کثیر ہجوم ہمیں پانچ گھنٹے یہیں کھڑے ہو گئے۔ فرمایا اپنے مردوں کا حلقہ بنا
کر عورتوں کو درمیان میں لے لو اور میرے پیچھے چلے آؤ۔ غرض حلقہ میں عورتوں کو لے کر ان
عربی صاحب کے پیچھے ہو لیے ہم نے دیکھا کہ راستہ بھر ہمارے شانے سے کسی غیر شخص کا
شانہ نہیں لگا جب راستہ طے ہوا فوراً وہ عربی صاحب نظروں سے غائب ہو گئے۔ جدہ پہنچتے ہی
مجھے بخار آ گیا اور میری عادت ہے کہ بخار میں سردی بہت معلوم ہوتی ہے ''یلملم'' سے بحمد اللہ
تعالیٰ احرام بندھ چکا تھا اس سردی میں رزائی گردن سے اوپر سے ڈال لیتا کہ احرام میں سر
چھپانا منع ہے سو جاتا۔ آنکھ کھلتی تو بحمد اللہ تعالیٰ رزائی گردن سے اصلا نہ بڑھی ہوتی۔ تین روز
جدہ میں رہنا ہوا اور بخار ترقی پر ہے۔ آج چل کر جدہ کے کھلے میدان میں رات بسر کرنی
ہوگی۔ بخار میں کیا حالت ہوگی سرکارِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی بحمد اللہ تعالیٰ بخار معاً
جاتا رہا اور تیرہویں تک عود نہ کیا۔ جب بحمد اللہ تعالیٰ تمام مناسک حج سے فارغ ہو لیے
تیرھویں تاریخ بخار نے پھر عود کیا میں نے کہا ''اب آیا کیجئے ہمارا کام رب العزت نے پورا
کر دیا۔!''

مناسک حج کے بعد مولانا سید اسمٰعیل سے ملاقات

بعد فراغ مناسک حج کتب خانہ حرم محترم کی حاضری کا شغل رہا۔ پہلے روز جو حاضر
ہوا حامد رضا خان ساتھ تھے۔ محافظ کتب حرم ایک وجیہ و جمیل عالم نبیل مولانا سید اسمٰعیل تھے
یہ پہلا دن ان کی زیارت کا تھا۔ یہ حضرت مثل دیگر اکابر مکہ مکرمہ اس فقیر سے غائبانہ خلوص
تمام رکھتے تھے جس کا سبب میرا فتویٰ مسمابہ ''فتاویٰ الحرمین برجف ندوۃ المین'' تھا کہ سات
برس پہلے ۱۳۱۶ھ ردِ ندوہ کے لیے اٹھائیس سوال جواب پر مشتمل جسے میں نے بیس گھنٹے سے
کم میں لکھا تھا اور بذریعہ بعض حجاج خادمانِ دین ان حضرات کے پیش ہوا اور انہوں نے اپنی
گراںبہا تقریظات سے اسے مزین فرمایا اور فقیر کو بے شمار اعلیٰ اعلیٰ درجے کے کلمات دعا و ثنا
کا شرف دیا اور وہ مع ترجمہ ایک مبسوط کتاب ہو کر بمبئی میں ۱۳۱۷ھ طبع ہو کر شائع ہو چکا
تھا۔ اس وقت سے مولیٰ عزوجل نے اس ذرۂ بیمقدار کی کمال محبت و وقعت ان جلیل قلوب
میں ڈال دی تھی مگر ملاقات ظاہری نہ ہوئی تھی حضرت مولانا موصوف سے کچھ کتابیں مطالعہ